# 3456 - امام کے جانے تك نماز تروایح میں امام کی متابعت کرنا

**سوال**

نماز تراویح میں جب گیارہ رکعت ادا کرنا راجح ہے، تو اگر میں کسی ایسی مسجد میں نماز تراویح ادا کروں جہاں اکیس رکعت ادا کی جاتی ہوں تو کیا میرے لیے دس رکعت ادا کرنے کے بعد وہاں سے جانا جائز ہے، یا کہ افضل اور بہتر یہ ہے کہ میں ان کے ساتھ اکیس رکعت ادا کروں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

افضل تو یہ ہے کہ امام کے ساتھ نماز مکمل کی جائے حتی کہ امام مکمل کر کے جائے، چاہے وہ گیارہ رکعت سے بھی زیادہ ادا کرتا ہو، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے عموم سے زیادہ رکعات کی ادائیگی جائز ہے:

فرمان نبوی ہے:

" جس نے امام کے جانے تك اس کے ساتھ قیام کیا اللہ تعالی اس کے لیے ساری رات کے قیام کا اجروثواب لکھتا ہے "

سنن نسائی وغیرہ، دیکھیں: سنن نسائی باب قیام شهر رمضان

اور ایك حدیث میں فرمان نبوی ہے:

" رات کی نماز دو دو رکعت ہے، لہذا جب تمہیں صبح طلوع ہونے کا خدشہ ہو تو ایك رکعت پڑھ اسے وتر بنا لو"

رواہ السبعة، یہ الفاظ نسائی کے ہیں.

لیکن اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرنا اولی اور افضل اور بہتر ہے، اور اجروثواب بھی اسی میں زیادہ ہے کہ نماز کو لمبا کیا جائے اور اسے اچھے طریقہ سے ادا کیا جائے، لیکن جب معاملہ یہ ہو کہ امام زیادہ رکعات ادا کرے اور اس کی موافقت کا مسئلہ ہو تو مقتدی کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ مندرجہ بالا احادیث کی بنا پر امام کے ساتھ ہی ادا کرے، لیکن اسے امام کو نصیحت کرنی چاہیے کہ وہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے گیارہ رکعات ہی ادا کرے.

واللہ اعلم .